ISSN (Print): 2709-9636 | ISSN(Online) : 2709-9644 | ISSN-L : 2709-9636

ڈاکٹر رخسانہ بلوچ
اسسٹنٹ پروفیسر، شعبہ اُردو، گورنمنٹ کالج ویمن یونیورسٹی، فیصل آباد
ڈاکٹر محمد افضال بٹ
چیئرمین، شعبہ اُردو، گورنمنٹ کالج ویمن یونیورسٹی، سیالکوٹ

سندی تحقیق اور تدوین

Dr. Rukhsana Baloch
Assistant Professor, Department of Urdu, Govt. College Women University, Faisalabad.
Dr. Muhammad Afzal Butt
Chairman, Department of Urdu, Govt. College Women University, Sialkot.

Certificate Research and Editing

This article is an effort to highlight the need and significance of Urdu compilation in certification research. Ninety percent of certification research currently revolves around fiction. Eight-hundred-year-old poetry is currently beyond our research. Part of the compilation of classical texts, in particular, is equal to nothing. There is a need to improve the quality of certification research.
Keywords: *Significance, Compilation, Certification, Research, Revolves.*

سندی تحقیق کی دشواریوں میں ایک اہم وجہ طلبا کی ذہنی استعداد بھی ہے، ہم ابتدائی درجوں میں طلبا کی ذہنی تربیت اس طرح نہیں کرتے کہ وہ مستقبل میں تحقیقی کام کی ضروریات کو پورا کر سکیں۔ڈاکٹر تنویر احمد علوی اس سلسلے میں رقمطراز ہیں:

> ”آج کل تحقیق جس دشواری سے دوچار ہے۔اس کا تعلق بہت کچھ ہمارے تعلیمی نظام اور معاشرتی حالات سے ہے عموماً جو امیدوار اردو شعبوں میں داخلہ لیتے ہیں وہ سب عربی اور فارسی کی تعلیم سے بے بہرہ ہوتے ہیں۔انگریزی یا کوئی دوسری زبان بھی

ISSN (Print): 2709-9636 | ISSN(Online) : 2709-9644 | ISSN-L : 2709-9636

بالعموم ان کو اس سطح پر نہیں آتی کہ وہ تحقیق میں ان کی معاون ہو سکے۔ تاریخ اور سماجی علوم سے بھی ان کی واقفیت نسبتاً کمزور ہوتی ہے۔"(۱)

تدوین متن کے لیے سب سے پہلے مخطوطات و مطبوعات کی فہرستیں درکار ہوتی ہیں، ان سے نہ صرف نگران کی آشنائی ضروری ہوتی ہے بلکہ طالب علم کو بھی اس سلسلے میں بنیادی معلومات سے آگاہی ضرور ہونی چاہیے۔ اس سلسلے میں سب سے اہم کام " تذکرہ مخطوطات ادارہ ادبیات اردو"، مرتبہ پروفیسر محی الدین، قادری زور، ہے۔ سنہ اشاعت کی تفصیل یوں ہے۔ جلد اول، حیدر آباد، ۱۹۴۲ء۔ جلد دوم، حیدر آباد، ۱۹۵۱ء۔ جلد سوم، حیدر آباد، ۱۹۵۷ء۔ جلد چہارم۔ حیدر آباد، ۱۹۵۸ء۔ جلد پنجم، حیدر آباد، ۱۹۵۹ء۔ چھٹی جلد کے مرتبین محمد اکبر الدین صدیقی اور ڈاکٹر محمد علی ہیں۔ اسی طرح کتب خانہ جامعہ مسجد میں اردو مخطوطات، حامد اللہ ندوی، بمبئی ۱۹۵۶ء۔ کتب خانہ نواب سالار جنگ کی قلمی کتابوں کی وضاحتی فہرست، نصیر الدین ہاشمی، حیدر آباد، ۱۹۵۲ء۔ کتب خانہ آصفیہ کے اردو مخطوطات، جلد اول، نصیر الدین ہاشمی، حیدر آباد، ۱۹۶۱ء۔ کتب خانہ آصفیہ کے اردو مخطوطات، جلد دوم، نصیر الدین ہاشمی، حیدر آباد، ۱۹۶۱ء۔ فہرست مخطوطات انجمن ترقی اردو (ہند) علی گڑھ، ابرار حسین، اردو ادب علی گڑھ (جون ۱۹۵۳، دسمبر ۱۹۵۴ء)۔ دہلی کے اردو مخطوطات، ڈاکٹر صلاح الدین، دہلی، ۱۹۷۵ء۔ وضاحتی کتابیات (۱۹۷۶ء کی مطبوعات) مرتبین گوپی چند نارنگ، مظفر حنفی، جلد اول، دہلی، ۱۹۸۰ء۔ وضاحتی کتابیات (۷۸۔۱۹۷۷ء کی مطبوعات) مرتبین گوپی چند نارنگ، مظفر حنفی، جلد دوم، دہلی، ۱۹۸۳ء۔ کے علاوہ مشفق خواجہ کی جائزہ مخطوطات اور دیگر کتب خانوں کی فہارس سے آشنا ہونا ضروری ہے۔

سندی تحقیق میں تذکروں پر دو اہم کام ہوئے ہیں ایک "تذکرہ خوش معرکہ زیبا، سعادت علی ناصر،" کی تدوین جس پر ڈاکٹر سید محمد شمیم لکھنو، ۱۹۷۰ء، پی، ایچ، ڈی، کی ڈگری حاصل کی تھی اور دوسرا اہم کام " شعرا اردو کے تذکرے،" جس میں ڈاکٹر حنیف نقوی، نے تذکروں کے معیار پر اہم کام کر کے ،۱۹۷۶ءمیں پی، ایچ، ڈی کی ڈگری حاصل کی۔ اردو میں زیادہ تر تذکروں کی تدوین غیر سندی سطح پر ہوئی جیسے ،☆رسالہ تذکرات، گارساں دتاسی، ترجمہ، ذکاء اللہ دہلوی، مرتبہ ڈاکٹر تنویر احمد علوی، دہلی، ۱۹۶۶ء☆ سفینہ ہندی، بھگوان داس ہندی، مرتبہ پروفیسر عطاء الرحمن کاکوی، پٹنہ، ۱۹۵۸ء☆ دو تذکرے (تزکرہ شورش از سید غلام حسین، تذکرہ عشقی از وجیہہ الدین عشقی، (جلد اول) مرتبہ کلیم الدین احمد، پٹنہ، ۱۹۵۹ء☆ دو تذکرے (تذکرہ شورش از سید غلام حسین، تذکرہ عشقی از وجیہہ الدین عشقی، (جلد دوم) مرتبہ کلیم الدین احمد، پٹنہ م ۱۹۶۳ء☆ عمدہ منتخبہ۔ اعظم الدولہ میر محمد خان

ISSN (Print): 2709-9636 | ISSN(Online) : 2709-9644 | ISSN-L : 2709-9636

سرور، مرتبہ پروفیسر خواجہ احمد، دہلی، ۱۹۶۱ء☆ گلشن سخن، مردان علی خان مبتلا، پروفیسر مسعود حسن رضوی ادیب، علی گڑھ، ۱۹۶۵ء☆ گلشن ہند، سید حیدر بخش حیدری، پروفیسر مختار الدین احمد، دہلی، ۱۹۶۷ء☆ مقالات الشعراء، قیام الدین حیرت، مرتبہ پروفیسر نثار احمد فاروقی، دہلی، ۱۹۶۸ء☆ تین تذکرے (لچھمی نرائن شفیق کا گل رعنا۔ شاہ محمد کمال کا مجمع الانتخاب اور قدرت اللہ شوق کا طبقات الشعرا) مرتبہ پروفیسر نثار احمد فاروق، دہلی، ۱۹۲۶ء☆ تذکرہ مسرت افزا، امیر اللہ، مرتبہ، مترجمہ ڈاکٹر مجیب قریشی دہلی، ۱۹۶۸ء☆ بہار بے خزاں، احمد حسین سحر، مرتبہ ڈاکٹر نعیم احمد، دہلی ۱۹۶۸ء☆ نکات الشعراء، میر تقی میر، پروفیسر محمود الٰہی، دہلی، ۱۹۷۲ء☆ تذکرہ آزردہ، مفتی صدر الدین آزردہ، پروفیسر مختار الدین احمد کراچی، ۱۹۷۴ء☆ تذکرہ قطعہ منتخب، مولوی عبد الغفور نساخ، ڈاکٹر انصار اللہ نظر کراچی، ۱۹۷۴ء☆ تذکرہ شعراے ہندی، غلام ہمدانی مصحفی، مرتبہ ڈاکٹر اکبر حیدری لکھنو، ۱۹۷۹ء☆ تذکرہ شورش، سید غلام حسین، مرتبہ پروفیسر محمد الٰہی، لکھنو☆ گلدستہ نازنین، مولوی کریم الدین، پٹنہ، ۱۹۷۲ء☆ مجموعہ نغز، میر قدرت اللہ قاسم، مرتبہ حافظ محمود شیرانی (دوسرا ایڈیشن) دہلی، ۱۹۷۳ء۔ وغیرہ

تذکروں کی تدوین اور ترجمہ و تلخیص میں سب سے زیادہ کام سید عطاالرحمن کاکوی کے کیا ہے، اٹھارہ سے زائد تذکروں پر ان کے کام کی تفصیل کچھ یوں ہے:

☆ تین تذکرے (نکات الشعراء از میر تقی میر۔ تذکرہ ریختہ گویان از فتح علی گردیزی اور مخزن نکات از قیام الدین قائم) پٹنہ، ۱۹۶۸ء☆ گلشن و گلزار (گلشن سخن از مردان علی خان مبتلا۔ گلزار ابراہیم از علی ابراہیم خان خلیل) پٹنہ، ۱۹۶۸ء☆ بزم سخن و طور کلیم۔ علی حسن خان اور نور الحسن خان، پٹنہ، ۱۹۶۸ء☆ تذکرہ مسرت افزاء، امیر اللہ، پٹنہ، ۱۹۶۸ء☆ صبح گلشن، علی حسن خان، پٹنہ، ۱۹۶۸ء☆ نتائج الافکار، قدرت اللہ گوپاموی، پٹنہ ۱۹۶۸ء☆ تذکرہ بے نظیر، سید محمد عبد الوہاب افتخار، پٹنہ، ۱۹۶۸ء☆ روز روشن، محمد مظفر حسین صباء گوپاموی پٹنہ، ۱۹۶۸ء☆ شمع انجمن و نگارستان سخن، صدیقی حسن خان اور نور الحسن خان۔ پٹنہ، ۱۹۶۸ء۔☆ چمنستان شعراء، لچھمی نرائن شفیق، پٹنہ، ۱۹۶۸ء☆ خوش معرکہ زیبا، سعادت خان ناصر، پٹنہ، ۱۹۶۸ء☆ تذکرہ شعراے اردو، میر حسن، پٹنہ، ۱۹۷۱ء☆ انیس الاحبا، موہن لال انیس، پٹنہ، ۱۹۷۱ء☆ طبقات الشعراے ہند (طبقہ اول) ایف خلیق و کریم الدین، پٹنہ، ۱۹۷۱ء☆ طبقات الشعراے ہند (طبقہ دوم) ایف خلیق و کریم الدین، پٹنہ، ۱۹۷۱ء☆ مجموعہ نغز، میر قدرت اللہ قاسم، مرتبہ حافظ محمود شیرانی (دوسرا ایڈیشن) دہلی، ۱۹۷۳ء☆ سخن شعرا، عبد الغفور نساخ، پٹنہ، ۱۹۷۲ء۔

ISSN (Print): 2709-9636 | ISSN(Online) : 2709-9644 | ISSN-L : 2709-9636

سندی تحقیق میں تذکروں پر سب سے اہم ہونے والا کام ڈاکٹر حنیف نقوی کا ہے۔ڈاکٹر حنیف نقوی، شعرائے اردو کے تذکرے: نکات الشعرا سے گلشن بے خار تک، اور سچ تو یہ ہے کہ یہ تذکروں پر ہونے والے تمام غیر سندی کاموں پر بھاری ہے۔

تذکروں پہ اب بھی سندی سطح پر کام کی بہت گنجائش ہے۔ان کی تدوین کی جائے اور ضمیے میں فارسی متن کا اردو ترجمہ دیا جائے، اور حواشی و تعلیقات کی صورت میں جدید معلومات فراہم کر کے ان کو بھی مفید بنایا سکتا ہے۔

غیر سندی سطح پر تدوین کے جو اہم کام ہوئے ہیں ان کی تفصیل درج ذیل ہے:

☆کتاب نورس، ابراہیم عادل شاہ ثانی، مرتبہ ڈاکٹر نذیر احمد، لکھنو، ۱۹۵۵ء☆چندر بدن و مہیار، مرزا محمد مقیم مقیمی، مرتبہ محمد اکبر الدین صدیقی ☆ رضوان شاہد و روح افزاء ، فائز، مرتبہ سید محمد، حیدر آباد، ۱۹۵۶ء☆معراج العاشقین، خواجہ بندہ نواز گیسو دراز، مرتبہ خلیق انجم، دہلی، ۱۹۵۷ء☆ معراج العاشقین، خواجہ بندہ نواز گیسو دراز، مرتبہ گوپی چند نارنگ، دہلی، ۱۹۵۷ء☆دیوان اورنگ آبادی، مرتبہ ڈاکٹر خالدہ بیگم، حیدر آباد، ۱۹۵۸ء☆علی نامہ ، نصرتی، مرتبہ پروفیسر عبد المجید صدیقی، حیدر آباد ۱۹۵۹ء☆ پنچھی باچھا، وجہیہ الدین وجدی، مرتبہ سید محمد، حیدر آباد، ۱۹۵۹ء☆کلیات غواصی، ابو محمد غواصی، مرتبہ محمد بن عمر، حیدر آباد، ۱۹۵۹ء☆ دیوان عشق، جمال اللہ عشق، مرتبہ محمد اکبر الدین صدیقی، حیدر آباد، ۱۹۶۰ء☆دیوان ہاشمی، ہاشمی بیجاپوری، مرتبہ ڈاکٹر حفیظ قتیل، حیدر آباد، ۱۹۶۱ء☆ کلمتہ الحقائق برہان الدین جانم۔ مرتبہ اکبر الدین صدیقی، حیدر آباد، ۱۹۶۱ء☆ کلمتہ الحقائق، برہان الدین جانم۔ مرتبہ ڈاکٹر رضیہ سلطانہ، حیدر آباد، ۱۹۶۱ء☆ شکار نامہ، خواجہ بندہ نواز گیسو دراز، ڈاکٹر ثمینہ شوکت، حیدر آباد، ۱۹۶۲ء☆ کلیات شاہی، سلطان علی عادل شاہ ثانی شاہی، ڈاکٹر زینت ساجدہ، حیدر آباد، ۱۹۶۲ء☆کلیات شاہی، سلطان علی عادل شاہ ثانی، علی گڑھ، ۱۹۶۲ء☆ من سمجھاون، شاہ تراب چشتی، پروفیسر سیدہ جعفر، حیدر آباد، ۱۹۶۴ء☆ لیلیٰ مجنوں، عاجز، مرتبہ ڈاکٹر غلام محمد عمر خان، حیدر آباد، ۱۹۶۷ء☆ سکھ انجن، شاہ ابو الحسن قادری، پروفیسر سید ہ جعفر ، حیدر آباد، ۱۹۶۸ء☆ ابراہیم نامہ، ابراہیم عادل شاہ ثانی کاروباری شاعر، پروفیسر مسعود حسین، علی گڑھ، ۱۹۶۹ء☆ تاج الحقائق، ملا وجہی، ڈاکٹر نور السعید اختر، حیدر آباد، ۱۹۷۰ء

☆ ارشاد نامہ، برہان الدین جانم، مرتبہ پروفیسر اکبر الدین صدیقی، ۱۹۷۱ء☆ داستان نظام علی خان، شاہ کمتر، ڈاکٹر صاحب زادہ میر نجم الدین علی خان، حیدر آباد، ۱۹۷۸ء

☆ پھول بن، ابن نشاطی، مرتبہ پروفیسر اکبر الدین صدیقی، دہلی، ۱۹۷۸ء☆ کلمتہ الاسرار، سید شاہ امین

ISSN (Print): 2709-9636 | ISSN(Online) : 2709-9644 | ISSN-L : 2709-9636

الدین علی، مرتبہ ڈاکٹر حمیرہ جلیلی، حیدر آباد، ۱۹۷۹ء☆کلام معظم بیجاپوری، مرتبہ ابو النصر محمد خالدی، حیدر آباد، ۱۹۸۰ء☆مینا ست ونتی، غواصی، مرتبہ ڈاکٹر غلام عمر خان، حیدر آباد، ۱۹۸۱ء☆کلیات سراج، سراج اورنگ آبادی مرتبہ عبدلقادر سروری، (دوسرا ایڈیشن،) دہلی، ۱۹۸۲ء☆کلیات قلی قطب شاہ، ڈاکٹر سیدہ جعفر☆یوسف زلیخا، مرتبہ ڈاکٹر سیدہ جعفر، حیدر آباد، ۱۹۸۳ء۔☆ آرائش محفل، حیدر بخش حیدری، مرتبہ ڈاکٹر اطہر پرویز، دہلی، ۱۹۷۲ء☆ابن الوقت، نذیر احمد، مرتبہ خلیق انجم، دہلی، ۱۹۸۰ء☆ افادات سلیم، وحید الدین سلیم۔ مرتبہ خلیق انجم، دہلی، ۱۹۷۲ء☆انتخاب حاتم، ظہور الدین حاتم، ڈاکٹر عبد الحق (دلی یونیورسٹی) جون پور☆انیس کے مرثیے (دو جلدوں میں) میر انیس، مرتبہ بیگم صالحہ عابد حسین، دہلی، ۱۹۷۷ء

☆بکٹ کہانی، ڈاکٹر نور الحسن ہاشمی، اور ڈاکٹر مسعود حسین، لکھنو☆ باغ و بہار، میر امن، مرتبہ رشید حسن خان، دہلی☆خطبات آزاد، مولانا ابو الکلام آزاد، مالک رام،۔ دہلی، ۱۹۷۴ء☆ خنجر عشق (دیوان) امیر اللہ تسلیم مرتبہ ڈاکٹر فضل امام لکھنو ۱۹۷۳ء☆دیوان آبرو، شاہ مبارک آبرو، مرتبہ ڈاکٹر محمد حسن، علی گڑھ، ۱۹۶۷ء☆دیوان اثر، میر اثر، ڈاکٹر کامل قریشی، دہلی، ۱۹۷۸ء☆ دیوان حسرت عظیم آبادی، حسرت عظیم آبادی، ڈاکٹر اسما سعدی دہلی، ۱۹۷۸ء☆دیوان حضور، حضور، مختار الدین احمد، دہلی، ۱۹۷۷ء

☆ دیوان داغ، داغ دہلوی، مرتبہ محمد علی زیدی، الہ آباد، ۱۹۷۸ء☆ دیوان درد، خواجہ میر درد، پرو فیسر ظہیر احمد صدیقی، دہلی، ۱۹۶۳ء☆ دیوان درد، خواجہ میر درد، رشید حسن خان، دہلی، ۱۹۷۱ء☆ دیوان درد، خواجہ میر درد، پروفیسر ظہیر احمد صدیقی، دہلی، ۱۹۷۱ء☆دیوان درد کا نقش اول، خواجہ میر درد، ڈاکٹر فضل امام، جے پور، ۱۹۷۹ء

☆ دیوان سوز، میر سوز، مرتبہ پروفیسر خواجہ احمد فاروقی، مقدمہ، پروفیسر ظہیر احمد صدیقی (یہ دیوان اردو معلی کے میر سوز نمبر (جلد ۴، شمارہ ۶-۷, نومبر ۱۹۶۳ء) میں شامل ہے)

☆ دیوان عبد اللہ خان مبتلا، مرتبہ ڈاکٹر نعیم احمد، علی گڑھ، ۱۹۷۰ء☆دیوان عزلت، سید عبد العلی عزلت، مرتبہ عبد الرزاق قریشی، بمبئی، ۱۹۶۲ء☆ دیوان فائز، فائز دہلوی، مرتبہ پروفیسر سید مسعود حسن رضوی ادیب، علی گڑھ☆ دیوان قائم۔ قیام الدین قائم دہلوی، مرتبہ پروفیسر خورشید الاسلام، دہلی، ۱۹۶۳ء☆دیوان مو من مع شرح، مومن خان مومن، پروفیسر ضیاء احمد ضیا بدایونی، الہ آباد، طبع چہارم، ۱۹۶۲ء☆دیوان ناطق، ناطق گلاوٹھی، مرتبہ محمد عبد الحلیم، ناگپور، ۱۹۷۶ء☆رانی کیتکی کی کہانی، انشاء اللہ خان انشا۔ ڈاکٹر عبد الستار دلوی، بمبئی۔

ISSN (Print): 2709-9636 | ISSN(Online) : 2709-9644 | ISSN-L : 2709-9636

۱۹۷۴ء☆ دیوان شاکر ناجی، مرتبہ ڈاکٹر فضل الحق، دہلوی، ۱۹۶۸ء☆رانی کیتکی کی کہانی، انشا، مرتبہ سید سلمان حسینی، لکھنو ۱۹۷۵ء☆ غبار خاطر، ابو الکلام آزاد، مرتبہ مالک رام، دہلی، ۱۹۷۶ء☆ فسانہ عجائب، رجب علی بیگ سرور، مرتبہ رشید حسن خاں☆ قصہ مہر افروز ودلبر، عیسیٰ خان، مرتبہ ڈاکٹر مسعود حسین، حیدر آباد، ۱۹۶۶ء☆ کلیات آتش، مرتبہ پروفیسر ظہیر احمد صدیقی، الہ آباد، ۱۹۷۲ء☆ کلام آتش، آتش لکھنوی، مرتبہ پروفیسر اعجاز حسین، الہ آباد، ۱۹۷۲ء☆ کلام انشا، مرزا محمد عسکری اور محمد رفیع، الہ آباد، ۱۹۵۲ء☆ کلیات جرات، جرات لکھنوی، علی گڑھ، ۱۹۷۱ء☆ کلیات چکبست، چکبست لکھنوی، کالی داس گپتا رضا، بمبئی، ۱۹۸۱ء☆ کلیات ذوق، ذوق دہلوی، مرتبہ ڈاکٹر تنویر احمد علوی، لاہور، ۱۹۶۷ء☆ کلیات سودا، مرزا محمد رفیع سودا، مرتبہ لال عشرت، الہ آباد، ۱۹۷۱ء☆ کلیات سودا، مرتبہ محمد حسن دہلی

☆ کلیات شاد عارفی، شاد عارفی، مرتبہ ڈاکٹر مظفر حنفی، دہلی، ۱۹۷۵ء☆ کلیات عظیم آبادی، (تین جلدوں میں) مرتبہ پروفیسر کلیم الدین احمد، پٹنہ، ۱۹۷۵ء☆ دیوان جوشش، مرتبہ ڈاکٹر کلیم الدین احمد، پٹنہ، ☆ کلیات نصیر، مرتبہ تنویر احمد علوی، دہلی ☆کلیات شہزادہ سلیمان شکوہ، ڈاکٹر شاہ عبد السلام، لکھنو ۱۹۸۲ء☆ کلیات مصحفی (حصہ اول، دیوان اول) غلام ہمدانی مصحفی، مرتبہ پروفیسر نثار احمد فاروقی، دہلی، ☆کلیات مصحفی، مرتبہ ڈاکٹر نور الحسن نقوی، علی گڑھ ☆ کلیات ممنون، (جلد اول قصائد) ڈاکٹر محمد اکبر الدین صدیقی حیدر آباد، ۱۹۷۲ء☆ کلیات مومن، ڈاکٹر مسیح الزماں، الہ آباد، ۱۹۷۱ء☆ کلیات میر، میر تقی میر، مرتبہ ظل عباس، دہلی، ۱۹۸۳ء☆ کلیات میر (حصہ اول، غزلیں) مرتبہ پروفیسر احتشام حسین، الہ آباد، ۱۹۷۲ء☆ کلیات میر (حصہ دوم۔ مرثیہ و مثنوی) مرتبہ مسیح الزماں الہ آباد، ۱۹۷۲ء☆ کلیات میر جعفر زٹلی، مرتبہ ڈاکٹر نعیم احمد، علی گڑھ، ۱۹۷۹ء☆ کلیات نظیر اکبر آبادی، اظہر راہی، الہ آباد، ۱۹۷۶ء☆ کلیات نواب مرزا شوق، مرتبہ ڈاکٹر شاہ عبد السلام ☆ گنج خوبی، میر امن، مرتبہ پروفیسر خواجہ احمد فاروقی، دہلی۔ وغیرہ اہم ہیں۔ یہ صرف انفرادی تدوین کی مثالیں ہیں، اداروں کی سطح پر کیا جانے والا غیر سندی کام اس میں شامل کیا جائے تو اس کی تعداد ایک ہزار سے اوپر پہنچ جائے گی، صرف انجمن ترقی اردو اور مجلس ترقی ادب کے متون سامنے کی مثال ہیں۔

یہ تو ہوئی غیر سندی تدوین، اس کے مقابلے میں سندی تدوین پر ایک نظر ڈالیں:

☆ڈاکٹر محمد معزالدین نے ”قائم چاندپوری۔ ترتیب کلام مع مقدمہ“ کے موضوع پر ڈھاکہ یونیورسٹی سے ۱۹۴۶ء میں پی ایچ ڈی کی سطح کا کام کیا۔

ISSN (Print): 2709-9636 | ISSN(Online) : 2709-9644 | ISSN-L : 2709-9636

☆ڈاکٹر اورنگ زیب عالمگیر نے "تدوین کلیات شعر ناسخ" پر ۱۹۸۲ء میں پنجاب یونیورسٹی سے پی ایچ ڈی کی ڈگری حاصل کی۔

☆ڈاکٹر زاہد منیر عامر نے پی ایچ ڈی کی ڈگری کے حصول کے لیے "میر سوزؔ کے کلیات" کی تدوین کی۔ پنجاب یونیورسٹی سے پی ایچ ڈی کی ڈگری حاصل کی۔

☆ڈاکٹر شگفتہ زکریا نے "شیخ ولی اللہ محب کے دیوان کی تدوین" کر کے پنجاب یونیورسٹی لاہور سے پی ایچ ڈی کی ڈگری حاصل کی۔ (۱۹۹۹ء میں سنگت پبلشرز لاہور نے اسے کتابی شکل میں شائع کیا۔)(۲)

☆طیب منیر۔ "چراغ حسن حسرت کی غیر مدوّن نثری تحریروں کی تدوین اور ان کا مطالعہ"، ۱۹۹۲ء۔۔ ایم فل۔ علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی اسلام آباد

☆ریحانہ خاتون۔ "مولانا ظفر علی خان کی غیر مطبوعہ تحریریں" (تدوین و مقدمہ)، ۱۹۹۵ء۔۔ ایم فل۔ علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی اسلام آباد

☆تابندہ بتول۔ "سلیم واحد کے کلام کی تدوین"، ۱۹۹۵ء۔۔ ایم فل۔ علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی اسلام آباد

☆بدر منیر الدین۔ "مولوی عبد الحق کے غیر مدوّن خطوط کی تدوین"، ۱۹۹۷ء۔۔ ایم فل۔ علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی اسلام آباد

☆ثاقب نفیس۔ "کاشف الحقائق (جلد دوم) حواشی و تعلیقات"، ۱۹۹۷ء۔۔ ایم فل۔ علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی اسلام آباد

☆عذرا بتول۔ "صابر دہلوی کے کلام کی تدوین و مقدمہ"، ۱۹۹۸ء۔۔ ایم فل۔ علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی اسلام آباد(۳)

☆عبد المعبود نے مسلم یونیورسٹی علی گڑھ سے "گلدستۂ نازنیناں کی تدوین معہ مقدمہ" کے موضوع پر ایم فل کی ڈگری حاصل کی۔

☆ڈاکٹر اسماء سعیدی، "دیوان حسرت عظیم آبادی" (ترتیب و تدوین)، ۱۹۶۸ء۔ مسلم یونیورسٹی، علی گڑھ۔ پی ایچ ڈی

☆ڈاکٹر امینہ خاتون، "تدوین دریائے لطافت"۔ مسلم یونیورسٹی، علی گڑھ۔ پی ایچ ڈی

☆ڈاکٹر فاخرہ منصور، "ترتیب و تدوین کلیات طالب علی خاں عیشی"۔ مسلم یونیورسٹی، علی گڑھ۔ پی ایچ ڈی

ISSN (Print): 2709-9636 | ISSN(Online) : 2709-9644 | ISSN-L : 2709-9636

☆ڈاکٹر اظہار الحسن قریشی، "تدوین دیوان ناسخ"۔ مسلم یونیورسٹی، علی گڑھ۔ پی ایچ ڈی

☆ڈاکٹر ذکیہ جیلانی، "تدوین دیوان غالب یوسف علی خاں ناظم معہ مقدمہ"۔ مسلم یونیورسٹی، علی گڑھ۔ پی ایچ ڈی

☆ڈاکٹر خورشید حمرا صدیقی، "دیوان مرزا محمد تقی خاں تقی کی تدوین"۔ مسلم یونیورسٹی، علی گڑھ۔ پی ایچ ڈی

☆ڈاکٹر ضیاء فاطمہ ظفر، "میرؔ کے دیوان دوئم اور سوئم کی تنقید و تدوین"۔ مسلم یونیورسٹی، علی گڑھ۔ پی ایچ ڈی

☆ڈاکٹر محمد امین، "میرؔ کے چوتھے، پانچویں اور چھٹے دیوان کی تدوین مع مقدمہ"۔ مسلم یونیورسٹی، علی گڑھ۔ پی ایچ ڈی

☆ڈاکٹر نورالحسن نے مسلم یونیورسٹی علی گڑھ سے تذکرہ "عیارالشعراء" کی ترتیب و تدوین پر "ڈی لٹ" کی ڈگری حاصل کی۔

☆ڈاکٹر محمد ذکی الحق نے ۱۹۷۶ء میں "غزلیات میر حسنؔ دہلوی مع مقدمہ"۔ پٹنہ یونیورسٹی۔ ڈی لٹ

☆ ڈاکٹر محمد طیب ابدالی نے ۱۹۸۴ء میں "حضرت آسی غازی پوری۔ حیات و خدمات اور تدوین کلام"۔ پٹنہ یونیورسٹی۔ ڈی لٹ

☆ڈاکٹر احسان کریم برق نے "ترابی اور تدوین و ترتیب دیوان" (۱۹۷۳ء)۔ پٹنہ یونیورسٹی۔ پی ایچ ڈی

☆ڈاکٹر شہناز ذکیہ نے عبرتی کی تصنیف "ریاض الافکار کی تدوین" (۱۹۹۱ء)۔ پٹنہ یونیورسٹی۔ پی ایچ ڈی

☆ ڈاکٹر محبوب اقبال "دیوان خلیل ترتیب و تدوین مع مقدمہ و حواشی" (۱۹۹۱ء)۔ پٹنہ یونیورسٹی۔ پی ایچ ڈی۔ جامعہ عثمانیہ حیدرآباد دکن ایم فل

☆صالحہ بیگم نے "دیوان قیس کی تنقیدی تدوین" (۱۹۷۸ء)۔ جامعہ عثمانیہ حیدرآباد دکن ایم فل

☆ سید احمد علی قادری۔ "مثنوی گلدستہ کی تنقیدی تدوین از شیخ دائود صنعتی" (۱۹۸۲ء)۔ جامعہ عثمانیہ حیدرآباد دکن۔ ایم فل

☆ مہر سلطانہ افشاں۔ معتبر خاں عمر اورنگ آبادی کی مثنوی "یوسف زلیخا کی تنقیدی تدوین سنہ تصنیف ۱۱۰۰ھ / ۱۶۸۶ء کے حوالے سے ۱۹۸۳ء۔ جامعہ عثمانیہ حیدرآباد دکن۔ ایم فل

☆حمیرا جلیلی نے "سب رس کی تنقیدی تدوین" (۱۹۷۵ء)، جامعہ عثمانیہ حیدرآباد دکن۔ پی ایچ۔ ڈی

☆ابوالفضل سید محمود قادری نے وجدی کرنول کی مثنوی "مخزن عشق کی تنقیدی تدوین" (۱۹۷۸ء)، جامعہ عثمانیہ حیدرآباد دکن۔ پی ایچ۔ ڈی

☆سید حفیظ الدین نے عشرتی کی مثنوی ''دیپک پتنگ کی تنقیدی تدوین'' (۱۹۸۰ء)، جامعہ عثمانیہ حیدر آباد دکن۔ پی ایچ۔ڈی

☆ محمد کلیم الحق قریشی نے ریحان لکھنوی کی مثنوی ''خیابان کی تدوین'' (۱۹۹۱ء) جامعہ عثمانیہ حیدر آباد دکن۔ پی ایچ۔ڈی

☆فضل حق کامل قریشی، ''دیوان میر اثر دہلوی کی تدوین''، ۱۹۶۶ء۔۔پی ایچ ڈی۔ دہلی یونیورسٹی

☆اخسری افتخار، ''کلام ممنون کی تحقیقی اور تنقیدی تدوین مع مستند متن و مقدمہ''، ۱۹۷۰ء۔۔پی ایچ ڈی۔ دہلی یونیورسٹی

☆فرحت فاطمہ، ''کلام یقین کی تحقیقی و تنقیدی تدوین مع مستند متن و مقدمہ''، ۱۹۷۵ء۔۔ پی ایچ ڈی۔ دہلی یونیورسٹی

☆فیاض، ''دیوان آفتاب کی تنقیدی تدوین''، ۱۹۸۵ء۔۔پی ایچ ڈی۔ دہلی یونیورسٹی

☆ اشتیاق عالم ''جعفر زٹلی کے کلیات کی تدوین'' ۱۹۹۱ء۔جواہر لعل نہرو یونیورسٹی (نئی دہلی)۔ ایم فل۔وغیرہ۔[۴]

یہ اگرچہ مکمل فہرست نہیں پھر بھی حوصلہ شکن ضرور ہے، اس وقت بیس ہزار سے زائد طالب علم بھارت اور پاکستان کی جامعات سے اردو میں پی ایچ ڈی کی ڈگری حاصل کر چکے ہیں، اس کو سامنے رکھیں تو انتہائی مایوس کن صورتحال ہے۔

اس روایت کو آگے بڑھانے کے لیے ہم نے اپنی جامعہ میں اس کام کی شروعات کی ہیں، جس میں پہلا کام شفقت ظہور نے '' تدوین دفتر فصاحت'' : دیوان خواجہ وزیر، گورنمنٹ کالج ویمن یونیورسٹی فیصل آباد۔ایم فل کی سطح پر کیاہے۔

میں آپ سب سے درخواست کرتی ہوں کہ اس سلسلے کو آگے بڑھایا جائے، اس سے نہ صرف درست متون کی تعداد میں اضافہ ہو گا بلکہ ہمیں تجزیے اور تنقید کے لیے کئی اہم متن دستیاب ہوں گے۔ اگر ہم ڈاکٹر انصار اللہ کی ہدایت کے مطابق تدوین کے چھ مدارج، (۱) فراہمی متن (۲) ترتیب متن (۳) تصحیح متن (۴) تحقیق متن (۵) تنقید متن (۶) توضیح متن یا تحشیہ کو پیش نظر رکھیں گے تو یہ ہماری منزل کو آسان کر دے گی۔[۵]

اس سلسلے میں ایک تجویز بھی ہے کہ پی ایچ ڈی کی سطح پر تو متن کے حتی الامکان مخطوطات کی شرط رکھی

ISSN (Print): 2709-9636 | ISSN(Online) : 2709-9644 | ISSN-L : 2709-9636

جائے لیکن ایم فل کی سطح پر ایسے متون کی ترتیب و تہذیب کرائی جائے جو انیسویں صدی میں شائع ہوئے ہیں اور اب ایک عام قاری اسے قدیم املا کی وجہ سے سہولت سے پڑھ نہیں سکتا، اس طرح نہ صرف کئی متون کی بازیافت ہو سکے گی کہ مقدمے کی صورت میں گم نام مصنفین کے بارے میں بھی تازہ معلومات فراہم کی جا سکیں گی۔ ان متون کی ترتیب و تہذیب کے ساتھ ساتھ فرہنگ کو بھی شامل مقالہ کیا جائے تا کہ مرادی معنوں میں اضافہ ہو جو جدید لغت سازی میں تازہ پانی کا کام کرے۔

حوالہ جات

۱. ڈاکٹر تنویر احمد علوی، آزادی کے بعد دہلی میں اردو تحقیق، دہلی: اردو اکادمی، مارچ ۱۹۹۰ء، ص ۲۱

۲. سہیل عباس خان، جامعاتی تحقیق: فہرست مقالات اردو، ملتان: شعبۂ اردو بہاء الدین زکریا یونیورسٹی، دسمبر ۲۰۰۶ء، ص ۶ تا ۹۵

۳. رفیع الدین ہاشمی، جامعات میں اردو تحقیق، اسلام آباد: ہائر ایجوکیشن کمیشن، ۲۰۰۸، ص ۱ تا ۲۴۸

۴. شاہانہ مریم، ہندوستان کی یونیورسٹیوں میں اردو تحقیق، دہلی: ایجوکیشنل پبلشنگ ہاؤس، ۲۰۱۱ء، ص ۳۸ تا ۴۰۷

۵. پروفیسر محمد انصار اللہ، اردو میں تدوین، نئی دہلی: براؤن بک پبلی کیشنز پرائیویٹ لمیٹڈ، ۲۰۱۴ء، ص ۱۹